4771CH02

2 ایک پرانی کہانی

لاکھوں برس گزرے۔ آسمان پر شمال کی طرف سفید بادلوں کے پہاڑ کے ایک بڑے غار میں ایک بہت بڑا ریچھ رہا کرتا تھا۔ یہ ریچھ دن بھر پڑا سوتا رہتا اور شام کے وقت اُٹھ کر ستاروں کو چھیڑتا اور ان سے شرارتیں کیا کرتا تھا۔ اس کی بدتمیزیوں اور شرارتوں سے آسمان پر بسنے والے تنگ آ گئے تھے۔

کبھی تو وہ کسی ننھے سے ستارے کو گیند کی طرح لڑھکا دیتا اور وہ ستارہ قلابازیاں کھاتا دنیا میں آ گرتا۔ یا کبھی وہ انھیں اپنی اصلی جگہ سے ہٹا دیتا۔ اور وہ بے چارے اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے۔

آخر ایک دن تنگ آ کر وہ سات ستارے، جنھیں سات بہنیں کہتے ہیں، چاند کے عقل مند بوڑھے آدمی کے پاس گئے اور ریچھ کی شرارتوں کا ذِکر کر کے اس سے مدد چاہی۔

بوڑھا تھوڑی دیر تو سر کھجاتا رہا۔ پھر بولا ''اچھا میں اس نامعقول کی خوب مرمّت کروں گا تم فکر نہ کرو۔'' ساتوں بہنوں نے اُس کا شکریہ ادا کیا اور خوش خوش واپس چلی گئیں۔

© NCERT not to be republished

دوسرے دن چاند کے بوڑھے نے ریچھ کو اپنے قریب بلا کر خوب ڈانٹا اور کہا ”اگر تم زیادہ شرارتیں کرو گے تو تم کو آسمانی بستی سے نکال دیا جائے گا۔ کیا تمھیں معلوم نہیں کہ ان ننھے منّے ستاروں کی روشنی سے دنیا میں انسان اور جہاز اپنا اپنا راستہ دیکھتے ہیں لیکن تم انھیں روز کھیل کھیل میں ختم کر دیتے ہو۔ تمھیں یہ بھی معلوم نہیں کہ جب یہ ستارے اپنی اصلی جگہ پر نہیں رہتے تو دنیا کے مسافر اور جہاز راستہ بھول جاتے ہیں۔“

میاں ریچھ نے اِس کان سنا اور اُس کان نکال دیا اور قہقہہ مار کے بولا! ”میں نے کیا دنیا کے جہازوں اور مسافروں کی روشنی کا ٹھیکہ لیا ہے جو اُن کی فکر کروں۔“

© NCERT not to be republished

یہ کہہ کر ریچھ چلا گیا۔ جانے کے بعد بوڑھے نے بہت دیر سوچا کہ اس شیطان کو کس طرح قابو میں لاؤں۔ یکایک اسے خیال آیا کہ اورین دیو سے مدد لینی چاہیے۔ اورین دیو ایک طاقتور ستارے کا نام تھا۔ جو اُس زمانے میں بہت اچھا شکاری سمجھا جاتا تھا اور اُس کی طاقت کی وجہ سے اُسے 'دیو' کہتے تھے۔ یہ سوچ کر بوڑھے نے دوسرے دن اورین دیو کو بلا بھیجا۔ اس کے آنے پر بڑی دیر تک دونوں میں کانا پھوسی ہوتی رہی۔ آخر یہ فیصلہ ہوا کہ وہ آج شام ریچھ کو پکڑنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ رات گئے اورین دیو نے شیر کی کھال پہنی اور ریچھ کے غار کی طرف چلا۔ جب ریچھ نے ایک بہت بڑے شیر کو اپنی طرف آتے دیکھا تو اس کے اوسان خطا ہو گئے اور وہ ننھے منّے ستاروں سے بنی ہوئی اس سڑک پر جو پریوں کے ملک کو جاتی ہے اور جسے ہم کہکشاں کہتے ہیں، بے تحاشا بھاگا۔

آخر بڑی دوڑ دھوپ کے بعد طاقت ور شکاری نے میاں ریچھ کو آلیا اور ان کو پکڑ کر آسمان پر ایک جگہ قید کر دیا۔ جہاں وہ اب تک بندھے کھڑے ہیں۔ اگر تم رات کو قطب ستارے کی طرف دیکھو تو تمھیں اس کے پاس ہی ریچھ بندھا نظر آئے گا۔ جس کو اُن سات بہنوں میں سے چار پکڑے کھڑی ہیں، باقی تین بہنوں نے اُس کی دُم پکڑ رکھی ہے۔

اگر تم آسمان پر نظر دوڑاؤ تو تمھیں اورین دیو بھی تیر و کمان لیے ریچھ کی طرف نشانہ لگائے کھڑا نظر آئے گا۔

— قرۃ العین حیدر

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

نامعقول	:	جو معقول نہ ہو، نامناسب
غار	:	پہاڑ کی کھوہ، گُپھا
یکا یک	:	اچانک، ایک دم
اورین دیو	:	ایک طاقتور ستارے کا نام
کاناپھوسی	:	چپکے چپکے باتیں کرنا، سرگوشی
اوسان	:	ہوش و حواس
کہکشاں	:	بہت سے چھوٹے ستاروں کی قطار جو رات میں سڑک کی طرح نظر آتی ہے۔
قطب ستارہ	:	وہ روشن تارا جو شمال کی طرف نظر آتا ہے جس کی مدد سے سمت کی شناخت میں مدد ملتی ہے۔

غور کیجیے

- اس کہانی میں ریچھ کی شرارت کی وجہ سے ستاروں کو ہونے والی پریشانی اور اس تکلیف سے نجات دلانے کی تدبیر کا ذکر کیا گیا ہے۔ آخر کار اورین دیو کی مدد سے شرارتی ریچھ قید ہو جاتا ہے۔ ہمیں کبھی کسی کو تکلیف نہیں دینی چاہیے اور نہ ہی پریشان کرنا چاہیے۔
- یہ ایک تمثیلی کہانی ہے جس میں ستاروں اور سیّاروں کو انسانوں کی طرح پیش کیا گیا ہے۔

سوچیے اور بتائیے

i. ستاروں نے ریچھ کی شکایت چاند سے کیوں کی؟

ii. چاند کے بوڑھے نے ریچھ سے کیا کہا؟

iii. اورین دیو کون تھا اور اس نے ریچھ کو کیسے قابو میں کیا؟

iv. آسمان پر ریچھ، اورین دیو اور ستارے کس شکل میں نظر آتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے سوالوں کے جوابات میں سے آپ کون سا جواب منتخب کریں گے اور کیوں؟

(الف) جہاز راستہ نہ بھولیں اس کے لیے وہ کس کی مدد لیتے ہیں؟

i. سورج

ii. ستارے

iii. قطب نُما

iv. چاند

(ب) غار میں رہنے والے ریچھ میں کون سی صفت سب سے زیادہ غالب تھی؟

i. کاہلی

ii. بُزدِلی

iii. شرارت

iv. طاقت

(ج) درج ذیل میں سے کس کی رفتار سب سے تیز ہے؟

i. ریچھ

ii. ہاتھی

iii. بلّی

iv. چیتا

نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو صحیح لفظ سے پُر کیجیے:

i. ریچھ دن بھر پڑا سوتا رہتا اور شام کے وقت ________ کو چھیڑتا۔ (ستاروں/سیّاروں)

ii. دوسرے دن ________ کے بوڑھے نے ریچھ کو اپنے قریب بلا کر خوب ڈانٹا۔ (تاروں/چاند)

iii. ستارے اگر اپنی اصلی جگہ پر نہیں رہتے تو دنیا کے مسافر اور ________ اپنا راستہ بھول جاتے ہیں۔ (جہاز/ستارے)

iv. اورین دیو نے ________ کی کھال پہنی اور ریچھ کے غار کی طرف چلا۔ (ریچھ/شیر)

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- ”بڑی دیر تک دونوں میں کانا پھوسی ہوتی رہی۔“ کانا پھوسی کرنا ’محاورہ‘ ہے جس کے معنی ہیں چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ الفاظ جو فعل پر ختم ہوتے ہیں اور اپنے اصل معنی کے بجائے دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اُنھیں ’محاورہ‘ کہتے ہیں۔ نیچے دیے گئے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

i. قلابازیاں کھانا ____________________

ii. ناک میں دم کرنا ____________________

iii. اوسان خطا ہونا ____________________

iv. اِس کان سننا، اُس کان نکال دینا ____________________

v. سر کھجانے کی فرصت نہ ہونا ____________________

- **نیچے دیے گئے الفاظ کو غور سے پڑھیے:**

بھاگ دوڑ　　چمک دمک　　چیخ و پکار

یہ مرکب الفاظ ہیں جو بظاہر الگ الگ ہیں لیکن دونوں ایک ہی مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے گفتگو کیجیے اور اسی طرح کے پانچ مرکب الفاظ معلوم کر کے لکھیے:

i. ____________________

ii. ____________________

iii. ____________________

iv. ____________________

v. ____________________

© NCERT not to be republished

◆ 'مسافر' کا مطلب ہے سفر کرنے والا۔ یہ اسمِ فاعل ہے یعنی ایسا اسم جس سے کسی کام کے کرنے کا پتہ چلے 'اسمِ فاعل' کہلاتا ہے۔ درج ذیل الفاظ کے اسمِ فاعل تلاش کر کے لکھیے:

i. شکرادا کرنے والا ____________

ii. تقریر کرنے والا ____________

iii. عبادت کرنے والا ____________

iv. شعر کہنے والا ____________

v. انصاف کرنے والا ____________

تلاش کیجیے

◆ "جب یہ ستارے اپنی اصلی جگہ پر نہیں رہتے تو دنیا کے مسافر اور جہاز راستہ بھول جاتے ہیں۔"

اس جملے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ستاروں کی مدد سے سمت معلوم کی جاتی ہے۔ سمت معلوم کرنے کے دوسرے طریقے بھی ہیں۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ جواب تلاش کیجیے اور اپنے جواب کو تحریری اور زبانی طور پر کلاس روم میں پیش کیجیے۔

◆ کہانی میں سات بہنوں کا ذکر آیا ہے۔ اسی طرح ہمارے ملک کے شمال مشرق کی ریاستیں بھی اسی نام سے جانی جاتی ہیں، ان کے نام معلوم کر کے لکھیے:

i. ____________

ii. ____________

iii. ____________

iv. ____________

v. ____________

vi. ____________

vii. ____________

© NCERT not to be republished

آسمان میں تاروں کو دیکھتے وقت مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔ آپ کو کون سی شکل دکھائی دیتی ہے؟ اس کے بارے میں دوستوں سے گفتگو کیجیے۔

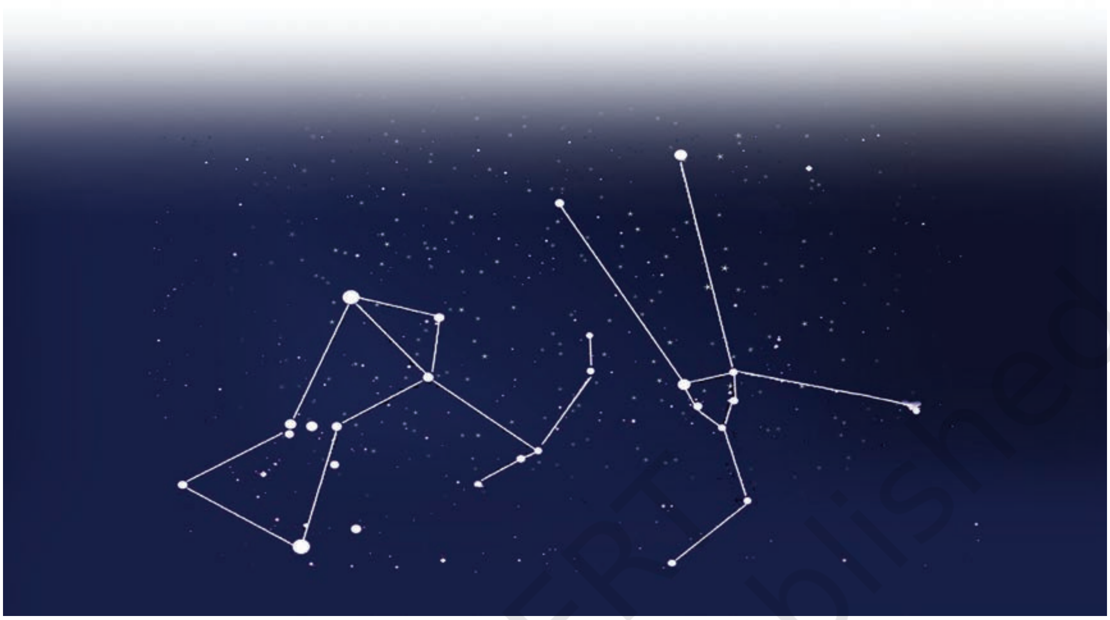

تخلیقی اظہار

اس کہانی میں سات ستاروں اور اورین دیو کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح زمین، چاند اور سورج کے بارے میں بھی بہت سے قصے مشہور ہیں۔ اپنے استاد یا بڑوں سے ان کے قصے معلوم کیجیے اور کسی ایک قصے کو اپنی زبان میں لکھیے۔

عملی کام

آپ نے پڑھا کہ اورین دیو اور چاند کے بوڑھے نے کانا پھوسی کر کے ریچھ کے متعلق کچھ فیصلہ کیا تھا۔ اسی طرح کانا پھوسی یا سرگوشی کا ایک کھیل کھیلا جاتا ہے جسے انگریزی زبان میں چائنیز وِسپر (Chinese Whisper) کہتے ہیں۔ اس کھیل کے بارے میں ایک پیراگراف لکھیے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلیے۔

© NCERT not to be republished

نیلے آسمان کا تعلق سورج کی روشنی کے بکھراؤ سے ہے۔ نیلی روشنی، سرخ روشنی کے مقابلے زیادہ تیزی سے پھیلتی ہے۔ سورج کی روشنی جب ذرّات (Molecules) سے بھری زمینی فضا سے گزرتی ہے تو نیلا رنگ پھیلنے کی وجہ سے آسمان نیلا نظر آتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور ان سوالوں کے جواب معلوم کیجیے۔ رات کے وقت آسمان سیاہ نظر آتا ہے جب کہ سورج ہمیشہ آسمان میں موجود رہتا ہے اور بارش کے بعد ہی قوسِ قزح (دھنک) میں نیلے کے ساتھ اور کون سے چھ رنگ نظر آتے ہیں؟

نظامِ شمسی کے سیاروں اور ان کے انگریزی زبان میں ناموں کا صحیح جوڑ ملایئے:

1. عطارد	Earth
2. زُہرہ	Mars
3. زمین	Jupiter
4. مِرّیخ	Neptune
5. مُشتری	Saturn
6. زُحل	Uranus
7. یورینس	Murcury
8. نیپچون	Venus

© NCERT not to be republished